(دلائل النبوية) و (أعلام النبوية)	نبوت کے ثبوت اور نبوت کی نشانیاں
القرآن الكريم	**قران کریم**
قال يحي بن أكثم: كان للمأمون وهو أمير إذ ذاك مجلس نظر – أي مجلس مناظرات- فدخل في جملة الناس رجل يهودي حسن الثوب حسن الوجه طيب الريح. قال: فتكلم فأحسن العبارة. قال: فلما انفض المجلس دعاه المأمون فقال له: اسرائيلي انت –يعني يهودي-؟. قال: نعم. قال: له أسلم حتى أفعل بك وأصنع لك، ووعده المأمون خيرا إن أسلم. فقال اليهودي: بل ديني ودين آبائي. ثم انصرف. قال: فلما كان بعد سنة جاءنا اليهودي مسلما. قال: فتكلم في الفقه والحديث فأحسن الكلام فلما انفض المجلس. دعاه المأمون وقال: له ألست صاحبنا بالأمس؟ قال: بلى. قال: فما سبب إسلامك. قال اليهودي: اسمع وقل الله اكبر، انصرفت من مجلسك في ذاك اليوم فأحببت ان امتحن هذه الاديان وأنا احسن الخط – يعني اجيد الكتابة- فعمدت إلى التوراة فكتبت ثلاث نسخ فزدت فيها ونقصت منها وادخلتها الكنيسة فاشتريت مني ولم يكلفوا انفسهم أن يقرؤوها أو يراجعوها ثم عمدت إلى الإنجيل فكتبت ثلاث نسخ فزدت فيها وانقصت منها وادخلتها البيعة –معابد اليهود- فاشتريت مني ولم يقرؤوها أو يراجعوها ثم عمدت إلى القرآن فكتبت ثلاث نسخ وأدخلتها إلى الوراقين قالوا لا نقبلها حتى نقرأها ونراجعها فاكتشفوا أخطاءها واكتشفوا الزيادة والنقصان فقاموا واحرقوها وكادوا يقتلونني فعلمت أن هذا كتاب محفوظ من الله فكان هذا سبب إسلامي.	نبوت کے ثبوت اور نبوت کی نشانیاں یحییٰ بن اکثم نے کہا مامون مناظرے کی مجلس کے امیر تھے انہوں نے ایک یہودی کو دیکھا جو اس مجلس میں داخل ہوا اچھے لباس اور اچھی گفتگو والا اور اچھی خوشبو والا اس نے گفتگو کی بہترین عبارت کے ساتھ جب مجلس برخاست ہوئی مامون نے اسے بلایا اور کہا کیا اپ اسرائیلی ہو یعنی یہودی ۔ مسلمان ہو جاؤ ، میں تمہارے لئے یہ کروں گا ، وہ کروں گا ، اور خیر کا وعدہ کیا ، اگر وہ مسلمان ہو جائے ۔ پس یہودی نے کہا نہیں بلکہ میں اپنے دین اور اپنے باپ دادا کا دین پر ہوں اور چلا گیا ، ایک سال کے بعد وہ یہودی پھر آیا مسلمان ہو کر اس نے فقہ اور حدیث کے بارے میں گفتگو کی اور اچھی گفتگو کی جب مجلس ختم ہوئی تو مامون نے اسے بلایا اور کہا کیا تم وہی نہیں ہمارے ساتھی پچھلی بار والے اس نے کہا جی ہاں انہوں نے پوچھا تمہارے مسلمان ہونے کا سبب کیا ہے یہودی نے کہا سنو اور کہو اللہ اکبر اس دن میں آپ کی مجلس سے گیا اور میں نے ارادہ کیا ان دینوں کو پرکھنے کا اور مجھے لکھنا آتا تھا اور میں اس میں مہارت رکھتا تھا بس میں تورات کیطرف بڑھا اور میں نے تین نسخے لکھ ڈالے اور اس میں کمی بھی کی اور اضافہ بھی کیا اور گرجا گھر میں اسے داخل کر دیا اور مجھ سے خرید لیے گئے اور اسے پڑھا نہیں اور نہ ہی مراجعہ کیا گیاس میں انجیل کی طرف بڑھا اور تین نسخے لکھ ڈالے اور اس میں کمی بھی کی اور اضافہ بھی کیا اور یہودیوں کی

عبادت گاہ میں لے گیا انہوں نے مجھ سے خرید لئے اور اسے پڑھا نہیں اور نہ ہی مراجعہ کیا پھر میں قرآن کی طرف بڑھا میں اور میں نے تین نسخے لکھ ڈالے اور اس میں کمی بھی کی اور اضافہ بھی کیا اور میں لے گیا انہیں کتاب گاہوں میں انہوں نے کہا کہ ہم اسے قبول نہیں کر سکتے یہاں تک کہ اسے پڑھ نہ لیں اور مراجع نہ کرلیں پھرانہوں نے اس کی غلطیاں نکالیں اور اضافہ اور نقص ڈھونڈ لیا اور انہیں جلا دیا اور قریب تھا کہ مجھے مار دیتے پس میں جان گیا کہ یہ کتاب محفوظ ہے اللہ کی طرف سے اور یہی وجہ بنی میرے مسلمان ہونے کی	